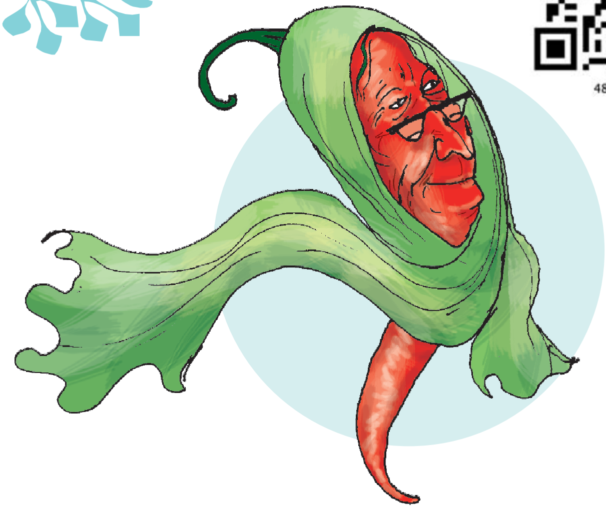

مِرچ نامہ

وہ پُرانا قلعہ ہی نہ رہا جہاں کی لال مِرچیں دِلّی میں مشہور تھیں اور پھیری والے 'پُرانے قلعے کی مرچیں!' آواز لگا کر مِرچیں بیچا کرتے تھے۔ کہنے کو قلعہ اب بھی موجود ہے لیکن اس کے آس پاس کی زمین جہاں مرچوں کی پیداوار تھی، نئ دِلّی کے نقشے میں آگئی اور کھیتی کیاری کا نقشہ قلعے کے قریب بالکل مٹ گیا۔

خدا کی مار، منہ میں آگ لگ گئی۔ آنکھیں پانی میں ڈوب گئیں۔ یہ سالن ہے یا مرچوں کا اچار۔ دلّی والے خبر نہیں اتنی مرچیں کیوں کھاتے ہیں۔ دکن، مدراس اور دلی کے سوا ساری دنیا میں مرچوں کی اتنی زیادتی نہیں ہے۔ کہیں کالی مرچوں کا رواج ہے کہیں سرے سے مرچ کھاتے ہی نہیں۔ مگر دلّی، الٰہی تیری پناہ! یہ سالن میں لال مرچ نہ ہو تو دِلّی والے اس کی صورت پہ نام دھرتے ہیں۔ نیلی پیلی شکل بناتے ہیں۔ دہلی والے ہری مرچیں روکھی کھاتے ہیں۔ نیبو میں کتر کر کچومر بناتے ہیں۔ اچار میں ڈالتے ہیں۔ لال ہوجائے تو دال سالن اسی سے پکتا ہے۔ سالن کی لال لال رنگت کی تعریف کی جاتی ہے جو مرچ کی تیزی سے ہر وقت سُرخ رہتا ہے۔

لال مرچ کا پودا دو ڈیڑھ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ مرچ شروع میں بڑی پیاری معلوم ہوتی ہے۔ انگلی بھر کی، سبز، چکنی، پاؤ انچ موٹی۔ جڑ کی طرف سے چوڑی منہ کے پاس پتلی، زمین کی طرف آنکھیں جھکائے رکھتی ہے۔ چند روز میں بڑھتے بڑھتے دو انچ ڈھائی انچ لمبی ہوجاتی ہے۔ بچپن کی سبزی جوانی کا سُرخ لباس پہنتی ہے اور ہرے ہرے درختوں میں لال لال مرچیں ایسی معلوم ہوتی ہیں جیسے سبز ساٹن میں لال لال پھول یا روشنی کے سبز جھاڑ

© NCERT not to be republished

میں سُرخ رنگ کی قلمیں لٹکا کرتی ہیں۔

بے چارہ درخت تو اوّل سے آخر تک سبز ہی رہتا ہے۔ خبر نہیں مرچ میں یہ جوانی کہاں سے آجاتی ہے کہ مرتے دم تک لال رہتی ہے۔ شاید مرچ کے درخت کا جگر بھی لال ہوگا اور اُس نے اِس کو کاٹ کر مرچیں بنائی ہوں گی۔

مرچیں ٹوٹ کر آتی ہیں تو ڈوروں میں پروکر اور ہار بنا کر یا یوں ہی چھتوں اور سوکھی زمین پر پھیلا کر ان کو سُکھا لیتے ہیں۔ پھر کیا مجال دھوپ سے اس کے رنگ و روغن میں فرق آتا ہو۔ سوکھ کر مُرجھا جاتی ہے مگر چہرہ ویسا ہی لال دمکا کرتا ہے۔ بلکہ کھال میں ایک طرح کی چمک اور شفّافی پیدا ہوجاتی ہے جس میں سے اس کے اندر کے بیج نظر آجایا کرتے ہیں۔ مرچ کے پیٹ میں بہت سے بچّے یعنی بیج ہوتے ہیں اور اُن کی شکل زرد اور گول گول بالکل سونے کی گِنّیوں کی سی ہوتی ہے۔

مرچ کھانے کی چیز نہیں ہے۔ اس کو تو کھیت میں دیکھنا چاہیے، مگر خَلقت کھاتی ہے۔ لال مرچ معدہ، جگر، مثانہ، دل و دماغ کو بے حد مُضِر ہے۔ اس کا نقصان بہت آہستہ آہستہ ہوتا ہے اور معلوم نہیں ہوتا۔

مجھی کو دیکھو! اُس کے دِلدادوں میں ہوں۔ آٹھ دن ہوئے بالکل چھوڑ دی ہے اور دیکھتا ہوں کہ اس کے تَرک نے میری صحت کو بے حد فائدہ پہنچایا۔ اب تو عہد کرلیا، خدا نے چاہا تو اس فتنی کو کبھی منہ نہ لگاؤں گا۔ بی مرچ کو چھوڑ دیا۔ برسوں ساتھ رہی تھی، اس واسطے اس کی یادگار میں یہ مرچ نامہ لکھا ہے کہ مجھ کو بے وفا نہ کہے۔

(خواجہ حسن نظامی)

مشق

1 معنی یاد کیجیے:

پیداوار	:	کھیتوں میں اُگنے والی چیز، فصل
سِوا	:	علاوہ
ساٹن	:	ایک قسم کا ریشمی کپڑا
شفّافی	:	ستھرا پن، جس کے آر پار دیکھا جا سکے
خَلقت	:	لوگ، دنیا
مُضر	:	نقصان دہ
دِلدادوں	:	دلدادہ کی جمع، چاہنے والوں، پسند کرنے والوں
ترُک کرنا	:	چھوڑنا
عہد	:	پکّا ارادہ
یادگار	:	نشانی
مثانہ	:	جسم کے اندر پیشاب کی تھیلی
فتنی	:	فتنہ کا مؤنث، جھگڑالو

2 نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے:

مِرچ قَلعَہ سُرُخ سَبز دَرَخت فَرُق خَلقَت

© NCERT not to be republished

3 غور کیجیے:

(i) ''لال لال مرچیں ایسی معلوم ہوتی ہیں جیسے سبز ساٹن میں لال لال پھول یا روشنی کے سبز جھاڑ میں سرخ رنگ کی قلمیں۔''

اس جملے میں لال مرچ کی مثال دو طرح سے دی گئی ہے۔ ایک جگہ اسے لال لال پھول کہا گیا ہے اور دوسری جگہ اسے سرخ رنگ کی قلمیں۔ جب کسی مشترکہ خصوصیت کی بنا پر ایک چیز کی مثال دوسری چیز سے دی جائے تو وہ تشبیہ کہلاتی ہے۔

(ii) خَلقت کے معنی لوگ اور خِلقت کے معنی پیدائش ہے۔

اس سبق میں لفظ 'خَلقت' استعمال ہوا ہے۔

4 سوچیے اور بتائیے:

(i) دلّی میں کہاں کی لال مرچیں مشہور تھیں؟

(ii) دلّی والے مرچوں کا استعمال کس کس طرح کرتے ہیں؟

(iii) لال مرچ کی پیداوار کس طرح ہوتی ہے؟

(iv) مرچ کی وہ کیا خصوصیت ہے جو سوکھنے کے بعد بھی باقی رہتی ہے؟

(v) لال مرچ کے کیا کیا نقصانات ہیں؟

(vi) مرچ کو ''فتنی'' کیوں کہا گیا ہے؟

5 خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے:

یادگار   بے حد   پیداوار   بے وفا   دلدادوں

© NCERT not to be republished

(i) جہاں مرچوں کی .... تھی وہ زمین نئی دلّی کے نقشے میں آ گئی۔

(ii) لال مرچ .... مُضِر ہے۔

(iii) مجھی کو دیکھو اس کے .... میں ہوں۔

(iv) اس کی .... میں مرچ نامہ لکھا ہے۔

(v) مجھے کوئی .... نہ کہے۔

6 سبق کی مدد سے جملے مکمل کیجیے:

(i) وہ پرانا قلعہ ہی نہ رہا جہاں ....

(ii) دلّی والے خبر نہیں اتنی ....

(iii) ہرے ہرے درختوں میں لال لال مرچیں ایسی معلوم ہوتی ہیں جیسے ....

(iv) .... مگر چہرہ ویسا ہی لال دمکا کرتا ہے۔

7 سبق میں لفظ 'لال مرچ' آیا ہے۔ اس میں لفظ 'لال' مرچ کی صفت ہے۔ وہ لفظ جو کسی چیز کے بارے میں ہمیں کوئی اطلاع دے یا اس کی خوبی یا خرابی ظاہر کرے اسے صفت کہتے ہیں۔ آپ نیچے دیے ہوئے لفظوں سے پہلے صفت لگائیے۔

.... قلعہ

.... لباس

.... ساٹن

© NCERT not to be republished

رنگ ....

دِلّی ....

8 اس سبق کا نام 'مرچ نامہ' ہے۔ 'مرچ نامہ' کا مطلب ہے وہ مضمون جس میں مرچ کے بارے میں لکھا گیا ہے۔ آپ یہ بتائیے نیچے لکھی ہوئی تحریروں کو کیا کہتے ہیں۔

(i) وہ تحریر جس میں نصیحت کی جائے ....

(ii) جس میں سوالات کیے گئے ہوں ....

(iii) جس میں کوئی عہد لکھا گیا ہو ....

(iv) جس میں دعوت دی گئی ہو ....

(v) جس میں سفر کے حالات بیان کیے گئے ہوں ....

9 عملی کام:

اس سبق میں عام بول چال کے بہت سے الفاظ آئے ہیں جنھیں ''روزمرہ'' کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر — منہ میں آگ لگ گئی۔ آپ اس سبق سے اسی طرح کی تین مثالیں تلاش کر کے لکھیے۔

© NCERT not to be republished